



سوال

(278) نکاح حرنی کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں 23 برس کا ایک نوجوان ہوں، میں نے اپنی گزشتہ زندگی میں بہت سے گناہ کئے ہیں لیکن اب توبہ کر کے گناہ چھوڑ دیئے ہیں لیکن اس وقت مجھے کچھ مشکلات کا سامنا ہے جن میں سے ایک تولینے ہی نفس کے ساتھ کشمکش ہے اور دوسری بات بعض برے دوستوں کا پھر سے گناہ کی زندگی کی طرف لے جانے کی کوشش ہے لیکن توبہ اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے بارے میں علم مجھے پھر سے گناہ آلود زندگی کی طرف واپس جانے سے مانع ہے، میں چونکہ نوجوان ہوں، شادی کی فکر بھی دامن گیر ہے، اس کے لئے کئی بار کوشش بھی کی تا حال کامیابی نہیں ہو سکی اور اس کی وجہ سے میری نماز اور دیگر اعمال پر کافی اثر ہے اس بات کا بھی شدید خدشہ ہے کہ کہیں میں پھر سے گناہوں کا ارتکاب نہ کرنے لگ جاؤں لہذا آپ سے گزارش ہے کہ اس بات کی وضاحت فرمائیں کیا میرے لئے عرفی نکاح جائز ہے،۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ الحمد للہ میری مالی حالت اچھی ہے، جسمانی حالت بھی اچھی ہے اور ملازمت بھی بہت بہتر ہے، اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ احسان عظیم فرمایا ہے کہ آپ گناہوں سے توبہ کرنے کی توفیق بخشی، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیں اور توبہ پر قائم رہیں شیطان اور اس کے انسانی پیلوں کے وسوسوں سے بچیں، اللہ تعالیٰ سے توفیق اور مدد طلب کریں اور ہر اس چیز سے بچنے کی دعا کریں جو اسے ناراض کرنے والی ہو، برے دوستوں سے بھی بچیں اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں۔ صحیح حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الرجل علی دین خلیفہ فلینظر أحدکم من ینحالی)) (سنن ابی داؤد)

”آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہذا تم دیکھو کہ کس شخص سے تمہاری دوستی ہے۔“

دوسری بات یہ ہے کہ فوراً شرعی نکاح کر لو اور اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، عرفی نکاح شریعت کے مطابق نہیں لہذا یہ ناجائز ہے ہم یہاں آپ کی توجہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی طرف مبذول کرائیں گے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ ... سورة الطلاق



”اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن) سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو۔“

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا مِمَّا يُرِيدُ... سورة الطلاق

”اور جو اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا۔“

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اس بات کی توفیق بخشے جو اسے پسند ہو اور ہمیں اور آپ کو حق پر ثابت قدم رکھے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 261

محدث فتویٰ